Memoona Arshad Batch-212

Date: Day:

حضرت محمدؐ بہترین معلم انسانیت ہیں۔ قرآن اور احادیث کی روشنی میں واضح کریں۔

تعارف:

حضرت محمدؐ ہر دور کے بہترین معلم رہے۔ آپؐ نے خود تو کہیں سے رسمی تعلیم حاصل نہیں کی لیکن اس کے باوجود آپؐ علم کے بہت بڑے داعی تھے۔ آپؐ خود فرماتے ہیں کہ "مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے"۔ حضرت محمدؐ نے کردار سازی، حسن سلوک، اور انصاف کا درس دیا۔ اس کے علاوہ محمدؐ نے معیشت اور تجارت کے اصول بھی سکھائے اور دیگر علوم و فنون کی تعلیم پر بھی توجہ دی۔ مزید برآں محمدؐ اپنے اوصاف مثلاً اعلیٰ کردار، ذوق علم، انداز بیان، خوش بیانی اور عام فہم زبان کی وجہ سے بحیثیت معلم بھی اعلیٰ نمونہ ہیں۔

محمدؐ بحیثیت معلم انسانیت

تعلیمی اداروں کا قیام:

محمدؐ نے علم کی تبلیغ کے لیے متعدد تعلیمی ادارے قائم کیے۔ جن میں دارارقم، دارالحجر اور شعب ابی طالب شامل ہیں۔ اس کے علاوہ محمدؐ نے مدینہ میں مختلف مساجد میں سکول قائم کیے جن میں صحابہ کرامؓ کو تعلیم دی جاتی تھی۔ محمدؐ نے علم کی اشاعت کیلئے اصفہ یونیورسٹی بھی قائم کی۔

Scanned with CamScanner

Date: Day:

کردار سازی:

حضرت محمدؐ لوگوں کی کردار سازی پر بھی خصوصی توجہ دیتے تھے۔ حضرت محمدؐ کے کردار کے بارے میں دشمن بھی گواہی دیتے تھے۔ حضرت محمدؐ نے لوگوں کو اسلامی تعلیمات کے ذریعے بتایا کہ انسان کا کردار کیسا ہونا چاہیے۔ انسان اچھے اخلاق اور اوصاف کا مالک ہوں۔ جیسا کہ محمدؐ نے ارشاد فرمایا:

"مومنوں میں کامل ایمان والے وہ ہیں جو اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں"۔

ہجرت کے بعد حضرت جعفر طیارؓ نے نجاشی کے دربار میں حضرت محمدؐ کے بارے میں کہا کہ ہمارے درمیان ایک نبی بھیجا گیا ہے جو ہماری کردار سازی کرتا ہے۔

حسن سلوک کا درس

حضرت محمدؐ نے خود عملی طور پر تمام انسانوں کو حسن سلوک کا درس دیا۔ آپؐ نے چھوٹوں پر رحم کرنے اور بڑوں کا احترام کرنے کا درس دیتے ہوئے فرمایا:

"وہ ہم میں سے نہیں جو چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا اور بڑوں کا احترام نہیں کرتا"۔

اس کے علاوہ محمدؐ نے تمام انسانوں کو صلہ رحمی کا درس دیتے ہوئے فرمایا:

"تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا"۔

Scanned with CamScanner

Date: Day:

انصاف کا درس:

حضرت محمد ﷺ نے لوگوں کے ساتھ بلاتفریق انصاف کا معاملہ کرنے کی تعلیم دی۔ امیر ہو یا غریب سب کے لیے قانون برابر ہونا چاہیے۔ حضرت محمد ﷺ نے اس بارے میں فرمایا:

"اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹنے کا حکم دیتا۔"

اس معاملے میں حضرت محمد ﷺ نے قرآن پاک کی تعلیمات سے بھی انصاف کی اہمیت کو واضح کیا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔" (القرآن)

سود سے پاک معیشت

حضرت محمد ﷺ نے سود سے پاک معیشت کا نظام متعارف کروایا۔ حضرت محمد ﷺ نے سود سے سختی سے منع فرمایا کیونکہ قرآن پاک میں سود کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے خلاف جنگ قرار دیا گیا ہے۔ اس بارے میں حضرت محمد ﷺ کی حدیث کا مفہوم ہے کہ:

"سود لینے والے پر، سود دینے والے پر، سود کا حساب کتاب کرنے والے پر لعنت ہے کیونکہ یہ سب اس وبال میں برابر کے شریک ہیں۔"

Scanned with CamScanner

Date:

Day

تجارت کے اصول:

حضرت محمدؐ نے انسانوں کو تجارت کے اصول بھی سکھائے۔ محمدؐ نے بتایا کہ تجارت فریقین کے مابین باہمی رضامندی سے کی جائے۔ اور حضرت محمدؐ نے تجارت میں دھوکہ دہی سے منع فرمایا ہے۔ اس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے:

"اور آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طریقے سے نہ کھاؤ۔" (القرآن)

دیگر علوم و فنون:

اُن تعلیمات کے ساتھ ساتھ حضرت محمدؐ نے دیگر علوم و فنون جیسا کہ گھڑ سواری، نیزہ بازی، تیر اندازی، فنِ خطاطی، دوسری زبانوں کا علم وغیرہ پر بھی خصوصی توجہ دی۔ حضرت محمدؐ نے صحابہ کو جنگی مشقیں بھی کروائیں۔ مزید برآں محمدؐ نے صحابہ کرامؓ کو تہذیب و تمدن کے بارے میں بھی تعلیم دی۔ حضرت محمدؐ نے ان سب علوم کی عملی طور پر تعلیم دی۔ حضرت محمدؐ کا اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا، سونا وغیرہ نیز ہر کام اسلام کی تعلیمات کے مطابق کیا کرتے تھے تاکہ دیگر لوگوں کو اس کی تعلیم دی جا سکے۔

Scanned with CamScanner

Date:

Day:

حضرت محمدؐ کے اوصاف بحیثیت معلم

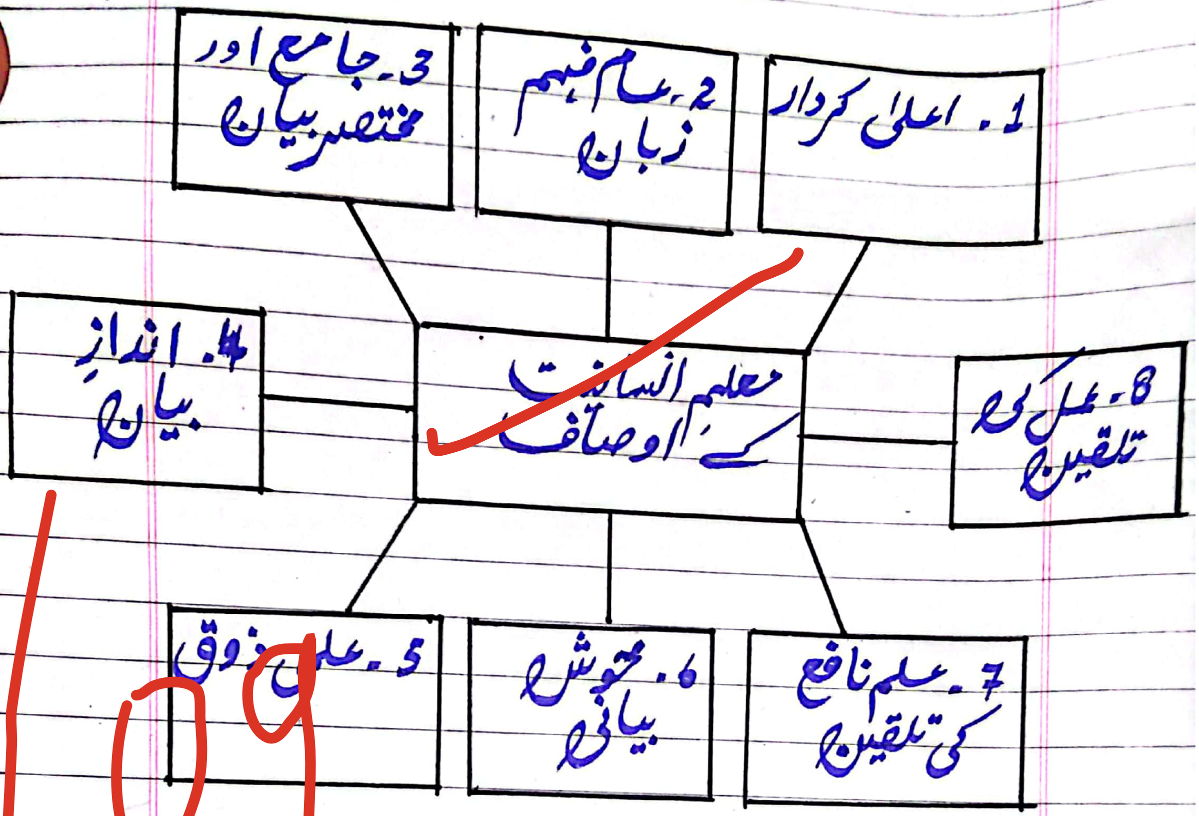

09

حاصل بحث:

حضرت محمدؐ تمام انسانیت کی طرف معلم بنا کر بھیجے گئے تھے۔ آپؐ نے قرآن پاک کی تعلیمات کے مطابق تمام انسانوں کی رہنمائی کی اور مختلف علوم و فنون سکھائے۔ اس کے علاوہ محمدؐ بحیثیت معلم انسانیت کے اوصاف عصر حاضر کے اساتذہ کے لیے بھی بطور نمونہ موجود ہیں۔

add more arguments.

a 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages.

Scanned with CamScanner